کرنٹ کی زد میں آکر 3 مزدوروں کی موت

چھت کی ڈھلائی کے دوران حادثہ، معاوضہ کیلئے سڑک جام

گملا (ایس این بی)
شہر حلقہ کے سی سی ای روڈ کے ڈمرٹوڈی میں 11 ہزار وولٹ بجلی تار کی زد میں آنے سے تین مزدوروں کی موت ہوگئی۔ جبکہ 9 سے زیادہ کرنٹ سے جھلس گئے۔ حادثہ میں موقع پر ہی دو مزدوروں نے دم توڑ دیا جبکہ ایک عور مزدور کی موت علاج کے دوران ہوگئی۔
اطلاع کے مطابق زیر تعمیر گھر کی چھت کی ڈھلائی ہورہی تھی اور اسی کام میں لگے مزدور حادثہ کا شکار ہوگئے۔ چھت سے قریب 1 فٹ اوپر ہائی ٹنشن تار لگا ہوا ہے اور کام کے دوران مکچر مشین کرنٹ کے رابطہ میں آگیا۔ اس سے مشین کو پکڑے مزدوروں کو کرنٹ کا زور کا جھٹکا لگا۔ واردات کی مخالفت میں رانچی گملا مین روڈ کو ڈمر ٹولی کے پاس لوگوں نے ایک گھنٹے کے لیے جام کردیا۔ اس میں زیادہ تر عورتیں شامل تھیں۔ اس سے سڑک کے دونوں طرف گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ مہلوک کی شناخت بگرو باشندہ روشنی کھڈیا، دھودھرا باشندہ الکا کماری اور وندو دیوی کے طور پر کی گئی۔ جبکہ زخمیوں میں کارتک کھڈیا، منگری کماری، بلکی لکڑا، روی گوپ، سونی منج، رجنی کماری، سمیت کمار شامل ہیں۔ سبھی مزدور دھودھرا اور آس پاس کے گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ زخمیوں کو صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس میں سے دو کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ انہیں ریمس ریفر کیا گیا ہے۔ وہیں سڑک جام کی خبر پر موقع پر ایس ڈی پی او منیش چندر پال اور ایس آئی سمن کماری پولیس ٹیم کے ساتھ پہنچے اور لوگوں کو سمجھا بجھا کر جام ختم کرایا۔ جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے اقلیتی سیل کے ضلع صدر محمد کلیم اختر عرف کلن اور جھارکھنڈ مکتی مورچہ کے ٹاؤن صدر محمد لٹن بھی موقع پر پہنچے۔

کنال سنگھ قتل کا ملزم راجو ترکی بنارس سے گرفتار

ڈبلیو سنگھ گینگ کا رائٹ ہینڈ ہونے کا انکشاف

پلاموں (ایس این بی)
پلاموں پولیس نے گینگسٹر کنال سنگھ قتل معاملے میں راجو ترکی کو بنارس سے گرفتار کرلیا ہے۔ راجو ترکی ڈان ڈبلو سنگھ کا رائیٹ ہینڈ ہے۔ ڈبلو سنگھ کے ذریعہ پلان کئے گئے مجرمانہ واردات کو انجام دینے میں راجو ترکی کا اہم رول رہتا ہے۔ تین جون 2020 کو کنال سنگھ کا قتل شہر تھانہ حلقہ کے سدنا بجلی گرڈ کے پاس کی گئی تھی۔ گولی مارنے کے لئے اسلحہ راجو ترکی نے ہی جرائم پیشہ کو مہیا کرایا تھا۔ ایس پی چندن کمار سنہا نے بتایا کہ پولیس کو راجو ترکی بنارس میں ہونے کی خبر ملی تھی۔ صدر ایس ڈی پی او کے وجے شنکر بنارس پہنچے رات ایک ہوٹل کے کمرے سے راجو کو گرفتار کرلیا۔ ہوٹل میں وہ پرموداراؤں کے نام پر ٹھہرا ہوا تھا۔ پرموداراؤں کے نام کا آدھار کارڈ راجو ترکی کے پاس سے برآمد ہوا ہے۔ راجو کا پلان بنارس سے پٹنہ جانے کا تھا۔ پٹنہ کا ریل ٹکٹ پولیس کو اس کے پاس سے ملا ہے۔ ڈبلو سنگھ گینگ کا راجو ترکی مضبوط کڑی ہے۔ اس کے پاس سے مجرمانہ شبیہہ والے نوجوانوں کی بڑی تعداد ہے۔ کنال سنگھ قتل معاملے میں راجو نامزد ملزم ہے۔ ایس پی نے بتایا کہ کنال قتل معاملے میں شہر کے ایک سفید پوش شخص کا بھی نام ہے۔ جس نے واردات کو انجام دینے کے لیے ڈبلو سنگھ کے اشارے پر مجرمانہ شبیہ والے لوگوں کو 15 لاکھ روپے دستاب کرائے تھے۔
گزشتہ تین دنوں سے ڈبلیو سنگھ کے گرفتاری کی خبر لوگوں کی زبان پر تھی۔ رانچی کے موہرابادی علاقے سے اے کے 47 کے ساتھ اے ٹی ایس کے ذریعہ ڈبلیو سنگھ کو گرفتار کئے جانے کی چرچا 11 اکتوبر کی رات سے ہورہی ہے۔ جبکہ پولیس کی طرف سے اس کی کوئی تصدیق نہیں کی جارہی ہے۔ گرفتار راجو ترکی کے مطابق ڈبلیو سنگھ اب بھی پولیس کی پکڑ سے باہر ہے۔ حالانکہ پولیس کو اس نے یہ نہیں بتایا کہ ڈبلیو سنگھ کہاں چھپا ہوا ہے۔ راجو ترکی صدر تھانہ حلقہ کے بھلولوا کا رہنے والا ہے۔ اس پر قتل، رنگداری جیسے ایک درجن سے زیادہ معاملے درج ہیں۔ قتل، اسٹینڈ میں رنگداری وصولی اور زمین، مکان قبضہ کرنے کے معاملے میں اس کا رول رہا ہے۔

مچھلی پکڑنے کے دوران 4 نوجوان غرقاب

گڑھوا (ایس این بی) بنشی دھر تھانہ حلقہ کے بھنی کھاڈ ڈیم میں مچھلی پکڑنے کے دوران چار نوجوانوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ چاروں ڈیم کے پھاٹک کے نیچے جال لگانے گئے تھے اور اسی دوران یہ حادثہ ہوا۔ واردات کے قریب 3 گھنٹے بعد ڈیم کا پھاٹک کھلوایا گیا تو چاروں لاش نہر میں بہہ گئے۔ یہاں سے چاروں لاش کو باہر نکالا گیا۔ قریب ڈیڑھ ماہ قبل اسی ڈیم میں ڈوبنے سے دو چچا زاد بچوں کی بی موت ہوگئی تھی۔ یہاں سے چاروں لاش کو باہر نکالا گیا۔ قریب ڈیڑھ ماہ قبل اسی ڈیم میں ڈوبنے سے دو چچا زاد بہنوں کی بی موت ہوگئی۔ مہلوک میں نگر پنچایت کے وارڈ 5 کے نیا کھاڈ گاؤں باشندہ ببلو اراؤں 25، امریش اراؤں، 17، اور ناگیندر اراؤں 22 شامل ہے۔ دراصل 9 نوجوان مچھلی پکڑنے کے لیے ڈیم گئے تھے۔ یہاں ببلو انل، امریش اور ناگیندر ڈیم میں پانی نکاسی والے پھاٹک کے پاس جال لگانے کے لیے گھسے تھے۔ کافی دیر ہونے کے بعد چاروں کے باہر نہیں نکلنے پر ان کے باقی ساتھیوں نے انہیں آواز لگائی۔ لیکن کوئی جواب نہیں ملا۔ اس کے بعد نوجوانوں نے آس پاس کے لوگوں کو اس کی خبر دی۔ واردات کی خبر ملنے کے بعد ڈیم پر آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کی بھیڑ جمع ہوگئی۔ قریب تین گھنٹے بعد چاروں نوجونوں کی لاش باہر نکالی گئی۔ بنشی دھر نگر تھانہ پولیس نے چاروں لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال گڑھوا بھیج دیا گیا ہے۔

درخت سے لٹکی عورت کی لاش برآمد

گالو لو ڈیہہ (ایس این بی)

گالو ڈیہہ تھانہ حلقہ کے دیاشی پاڑا میں ایک عورت کی لاش اس کے گھر کے سامنے ایک درخت سے پھندے سے لٹکی برآمد ہوئی ہے۔ عورت 12 اکتوبر سے لاپتہ تھی۔ شوہر کے مطابق عورت نے پرائیویٹ فائنانس کمپنی سے لون لے رکھا تھا اور کمپنی کے ذریعہ بار بار پیسے وصولی کے لیے عورت کو پریشان کیا جارہا تھا۔ مہلوکہ کی شناخت دیاشی پاڑا باشندہ دیکپ دیوری کی بیوی جھوما دیوری (35) کے طور پر کی گئی۔ دیپک مزدوری کرتا تھا اور کورونا کے دور میں اس کا کام بند ہوگیا تھا۔ دیپک نے بتایا کہ ایسے میں گھر چلانے کے لیے جھوما دیوی نے لون لیا تھا۔ پرائیویٹ فائنانس کمپنی ہر روز روپے کے لیے میری بیوی کو پریشان کرتا تھا۔ ادھر واردات کی خبر کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج کر معاملے کی جانچ کررہی ہے۔

شرابی شوہر کے ہاتھوں بیوی کا قتل

رانچی (ایس این بی) نام کم تھانہ حلقہ کے مہواٹولی میں دیررات قریب 2 بجے ایک شرابی شوہر نے اپنی بیوی کا گلا دبا کر قتل کردیا۔ مقتولہ کی بہن نے تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اس کے بعد پولیس نے ملزم شوہر کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس پوچھ گچھ میں ملزم نے دوپٹہ سے گلا دبا کر بیوی کے قتل کرنے کی بات قبول کرلی ہے۔ الزام ہے کہ شراب پینے سے منع کرنے پر ملزم شوہر کے ساتھ گالی گلوج کرتا تھا۔ قتل کی وجہ بھی یہی مانا جارہی ہے۔ مقتول کی شناخت رشمی کچھپ کے طور پر کی گئی ہے۔ ملزم شوہر کا نام بوآس کچھپ ہے۔ مقتولہ کی بہن رینو تگا نے نام کم تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ادھر ملزم شوہر نے پولیس پوچھ گچھ میں یہ بنی بتایا کہ اس کی بیوی اکثر پیسے کی ڈیمانڈ کرتی تھی لیکن پیسے نہیں رہنے کی وجہ سے وہ نہیں دے پاتا تھا۔ ایسے میں اکثر دونوں کے درمیان جھگڑا ہوتا رہتا تھا جس سے وہ تنگ آچکا تھا۔ درج ایف آئی آر میں مقتولہ کی بہن رینو تگا نے بتایا کہ 2014 میں رشمی کی شادی نام کام باشندہ بوآس کچھپ کے ساتھ ہوئی تھی۔ شادی کے کچھ دنوں بعد سے ہی ملزم شوہر زیادہ شراب کا استعمال کرنے لگا تھا۔ شراب پینے سے منع کرنے پر وہ بیوی کے ساتھ گالی گلوج کرتے ہوئے مار پیٹ کرتا تھا۔ اس دوران رشمی نے دو بچی کو بھی جنم دیا۔ لیکن بوآس کچھپ ان کی بھی پرورش نہیں کرپاتا تھا۔

گھر کا تالا توڑکر 10.50 لاکھ کے زیورات اور نقدی چوری

پولیس موقع واردات پر پہنچ کر جانچ میں مصروف

رانچی (ایس این بی)
پونداغ تھانہ حلقہ کے کنپتی نگر میں دیر رات 10.50 لاکھ کی املاک چوری کرلی۔ چوروں نے گھر زیورات کی چوری کرلی۔ متاثرہ شخص کا نام امیت کمار ہے۔ امیت اپنے گھر میں تالا بند کرکے پورے کنبہ کے لیے نکلے تھے۔ شہر میں کافی زیادہ جام ہونے کی گئے۔ دیررات جب گھر لوٹے تو دیکھا کہ گھر کا مین بھی تالا ٹوٹا ہوا تھا اور سبھی دروازے کھلے تھے۔ گھر کا دیکھ کر انہیں چوری ہونے کی اندیشہ ہوا۔ الماری میں غائب ہیں۔ اس کے بعد واردات کی جانکاری فوراً معاملے کی جانکاری لی۔ فی الحال پولیس پورے میں جانکاری جٹا کر اسے گرفتار کرنے کی کوشش کررہی کے ساتھ پولیس عملہ بھی فکر مند ہے۔ پولیس کو سمجھ میں کے بعد بھی چور اپنی کوشش میں کامیاب کیسے ہوجاتے چند دنوں میں پولیس کی سرگرمیاں زیادہ بڑھ گئی ہیں ہیں۔ پولیس اپنے مخبروں کا سہارا لے کر چوروں تک
چوروں نے ایک بند گھر کو نشانہ بناتے ہوئے کا تالا توڑ کر 50 ہزار نقد اور 10 لاکھ روپے کے ہے اور وہ میکس کمپنی میں منیجر کے عہدے پر تعینات کے ساتھ رات 10 بجے درگا پوجا کا پنڈال گھومنے وجہ سے واپس گھر لوٹنے میں انہیں رات کے ایک بج دروازہ کھلا ہوا ہے۔ اس کے بعد اندر گئے تو کمرے کا سارا سامان ادھر ادھر بکھرا پڑا ہوا تھا۔ گھر کی حالت کو دیکھا تو پتہ چلا کہ وہاں رکھے نقد اور سارے زیورات پولیس کو دی گئی۔ خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کررہی ہے اور ملزمین کے بارے ہے۔ شہر میں چوری کے بڑھتے واردات سے عوام ہی نہیں آرہی ہے کہ آخر رات میں اتنی چوکسی برتتے ہیں۔ جب کہ عوام بھی اس بات پر متفق ہیں کہ ادھر پھر بھی چور اپنی مقصد میں کیسے کامیاب ہوجاتے پہنچنے کی کوشش کررہی ہے۔

الگ الگ مقامات پر ہاتھیوں نے 3 لوگوں کو کچل کر مار ڈالا

محکمہ جنگلات کے ملازمین نے گاؤں میں پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا

گریڈیہہ (ایس این بی)
سریا اور ڈمری تھانہ کے الگ الگ مقامات پر ہاتھیوں کے جھنڈ نے تین لوگوں کو کچل کر مارڈالا۔ سریا کے علاقے میں ایک بار پھر جنگلی ہاتھیوں کی دہشت دیکھی جا رہی ہے۔ گزشتہ رات یہاں امبادیہ میں ہاتھیوں کی جھنڈ نے دو افراد کو کچل دیا گیا جبکہ ڈمری تھانہ میں بھی ہاتھی نے ایک شخص کو کچل دیا جس سے اس کی موت ہوگئی جس میں ایک شخص موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ جبکہ دوسرا ہسپتال میں علاج کے دوران دم توڑ گیا۔ یہاں گاؤں کے قریب ہاتھیوں کے ریوڑ کی موجودگی کی وجہ سے گاؤں والوں میں خوف وہراس کا ماحول ہے۔
دراصل، ہاتھیوں کا ایک ریوڑ جمعرات کی رات سریا تھانہ علاقہ کے کیلاٹند پنچایت کے امبادیہ گاؤں میں پہنچا۔ یہاں ہاتھیوں نے گاؤں کے سکندر رویداس اور روہت رویداس کو کچل دیا۔ حادثے میں سکندر رویداس موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ ساتھ ہی روہت روی داس کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ جہاں وہ دوران علاج دم توڑ گیا۔
اس واقعہ کی معلومات محکمہ جنگلات کو دی گئی ہے۔ گاؤں والوں نے بہت کوششوں کے بعد ہاتھیوں کو گاؤں سے نکال دیا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ ہاتھیوں کے ایک ریوڑ نے شام کے وقت گاؤں میں دستک دی تھی۔ اس دوران ہاتھیوں نے گاؤں کے سکندر رویداس اور روہت رویداس کو پکڑ لیا۔ سریا تھانے کے علاقے میں جنگلی ہاتھیوں کا ریوڑ گزشتہ ایک ماہ سے گھوم رہا ہے۔
گاؤں کے کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ساتھ ہاتھیوں کے اس ریوڑ سے گھروں کو بھی نقصان پہنچ رہا ہے۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم ہاتھیوں کے اس ریوڑ کو صرف ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں لے جانے کے قابل ہے۔ کچھ ٹھوس اقدامات نہ ہونے کی وجہ سے دیہاتیوں میں ہمیشہ ہاتھیوں کا خوف رہتا ہے۔
دوسری واردات ڈمری میں جمعہ کی رات جنگلی ہاتھی نے 3 لوگوں کو کچل کر مارڈالا۔ یہ واردات ڈمری کے کھودی سار پنچایت کے ٹھنڈا وبہیار گاؤں کی ہے۔ ہاتھی کے حملے سے بری طرح سے زخمی شخص کو گاؤں والوں کی مدد سے گریڈیہہ صدر اسپتال لے جایا گیا لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ بہیار باشندہ آنجہانی رامیشور سنگھ کو 45 سالہ بیٹا سریش سنگھ کے طور پر کی گئی۔ واردات کی خبر پر ہفتہ کی صبح محکمہ جنگلات کی ٹیم گاؤں پہنچی۔ انچارج رینجر راجیو رنجن نے سرکاری معاوضہ دلانے کا رشتہ داروں کو یقین دلایا۔ وہیں فوراً 25 ہزار روپے اقتصادی مدد دینے کی بات کی۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ سریش سنگھ معذور تھا اسے مصنوعی آلات پیر میں لگا تھا۔ جمعہ کی رات 10 بجے گھر کے پاس چبوترے پر بیٹھا تھا۔ اسی دوران جھنڈ سے بچھڑا ہاتھی وہاں پہنچا اور سریش کو کچل دیا۔ واؤں میں ہاتھی آنے کی جانکاری ہوتی یہی گاؤں کے لوگ اپنے گھروں سے باہر نکلے۔ اسی دوران شدید طور پر زخمی سریش پر لوگوں کی نظر پڑی۔ اس کے بعد اسپتال لے جانے کے دوران راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ ادھر خبر کے بعد ہفتہ کی صبح اسسٹنٹ جنگل سیکوریٹی رینجر راجیو رنجن، فاریسٹر امر وشوکرما اور محکمہ جنگلات کے ملازمین کے ساتھ موقع پر پہنچے اور گاؤں والے اور رشتہ داروں سے مل کر واردات کی جانکاری لی۔

دھنباد: محبوبہ کو دیئے گئے گفٹ سے ڈکیتی کا انکشاف

نالندہ جیل میں بند ہے ڈکیتی کا ماسٹر مائنڈ منا

دھنباد (قمر العارفین/ ایس این بی)
ہیرا جے سی ملک ابھیا اپارٹمنٹ ڈکیتی معاملہ میں ایک موبائل نے پولیس کو کامیابی دلائی۔ ساگر سین کے گھر سے لوٹے گئے اس موبائل کو دیوریا کھام پار تھانہ حلقہ کے گگرگھاٹی منا یادو نے اپنی گاؤں کے ہی گرل فرینڈ کو دے دیا تھا۔ جیسے ہی منا کی معشوقہ نے فون کا استعمال کیا پولیس کو خبر ہوگئی۔ اسی سراغ سے قانون کے ہاتھ ڈکیتوں کے گریبان تک پہنچے۔ ڈکیتی کے 11 دن بعد منا کی گرل فرینڈ نے لوٹ کی موبائل میں وسرا سم ڈال کر اسے 15 سے 18 ستمبر تک استعمال کیا۔ دھنباد پولیس موبائل کو آئی ایم ای آئی نمبر سے ٹریک کررہی تھی۔ پولیس کو جیسے ہی موبائل استعمال ہونے کی جانکاری ملی پولیس کے کان کھڑے ہوگئے۔ دھنباد پولیس کی ٹیم دیوریا پہنچی۔ منا کی معشوقہ کے پاس موبائل ضبط ہونے کے باوجود منا یادو پولیس کو ورغلا رہا تھا۔ لمبی پوچھ گچھ کے بعد منا نے ڈکیتی میں شامل ہونے کا راز کھولا اور اپنے باقی ساتھیوں کے نام بتائے۔ دسہرہ کے بعد دھنباد پولیس کی ٹیم بہار کے نالندہ اور اتر پردیش کے دیوریا جائے گی۔ ہرنوت ڈکیتی معاملے میں یوگیندر مہتو عرف اجے چوہان عرف ماسٹر نالندہ جیل میں بند ہے۔ وہیں دیوریا میں گانجہ کے ساتھ پکڑے جانے کی وجہ منا یادو دیوریا جیل میں ہے۔ عدالت سے حکم نامہ لے کر دونوں ملزمین کو پروڈکشن وارنٹ پر دھنباد لایا جائے گا۔ انہیں پولیس ریمانڈ پر لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی۔ ڈکیتی مقدکہ کا انکشاف کے باوجود پولیس لاکھوں روپے کے زیورات کے متعلق جانکاری نہیں جٹا پائی ہے۔ دھنباد پولیس نے اس معاملے میں بوکارو سے رام جی ساؤ کو بھی گرفتار کیا ہے۔ رام جی نے زیورات کہاں فروخت کئے اس کی جانکاری نہیں دے رہا ہے۔ ادھر پولیس واردات میں شامل دیوریا باشندہ منا یادو کے چچازاد بھائی بھولا یادو اور دیو برت یادو کے علاوہ بوکارو کے پرکاش اور راجو کی تلاش کررہی ہے۔ واضح ہو کہ ماسٹر 2004 میں دھنباد ضلع پریشد کالونی میں پربھاش منڈل، 2003 میں ڈی جی ایم ایس کالونی میں سدھیر کمار اور 2006 میں ہاؤسنگ کالونی میں وشال دکشت کے گھر ہوئی ڈکیتی میں جیل جاچکا ہے۔ بین ریاستی گینگ کا سرغنہ یوگیندر مہتو عرف ماسٹر کو 16 جولائی کی رات ہرنوت میں بائک شوروم کے مالک کے گھر ہوئی ڈکیتی معاملے میں بہار پولیس نے پکڑا تھا۔ اس کے خلاف دھنباد کے علاوہ رانچی، پٹنہ، گوپال گنج، گیا، کہلگاؤں، سیوان، سارن اور ہرنوت تھانہ میں ڈکیتی کے معاملے درج ہیں۔

پوتے نے دادی کو گولی ماری، حالت نازک

گملا (ایس این بی)
گملا میں ایک پوتے نے اپنی دادی کو گولی ماردی۔ گولی ضعیفہ کے سینے میں لگی۔ یہ واردا گملا تھانہ حلقہ کے مرکنڈا ہری ٹولی کا ہے۔ جمعہ کی شام گھریلو جھگڑے میں پوتے اس واردات کو انجام دیا۔ اس کے بعد ملزم موقع سے فرار ہوگیا۔ عورت کو علاج کے لیے رانچی ریفر کیا گیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کررہی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق جمعہ کی شام 6:30 بجے گھریلو جھگڑے میں بھگتو کھڈیا نے ضعیفہ دادی کو گولی ماردی۔ گولی کی آواز سن کر آنا فانا میں رشتہ دار عورت کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا جہاں ابتدائی علاج کے بعد بہتر علاج کے لیے رانچی ریفر کیا گیا۔ وہیں واردات کی خبر پر مزدور یونین کے صدر جمن خان حامیوں کے ساتھ اسپتال پہنچے اور ضعیفہ کے علاج میں مدد کی۔ اس کے بعد نازک حالت میں ضعیفہ کو رانچی ریفر کیا گیا۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

گھر کے قریب تالاب سے نوجوان کی لاش برآمد

قتل یا خودکشی، پولیس کی تفتیش جاری

رانچی (ایس این بی)
گزشتہ شام مرغ خریدنے نکلے نوجوان کی لاش 24 گھنٹے بعد گھر سے 500 میٹر دور تالاب میں برآمد ہوئی۔ معاملہ چٹیا تھانہ حلقہ کے وندھیا واسنی نگر کا ہے۔ مہلوک کی شناخت ہری کانت ٹھاکر کے طور پر ہوئی ہے۔
خبر ملنے کے بعد پولیس موقع واردات پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ پولیس فی الحال اس معاملے میں کچھ بھی بولنے سے بچ رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ جانچ کے بعد ہی قتل یا خودکشی کے معاملوں کا پتہ چل پائے گا۔ مہلوک کے والد شیو دانی ٹھاکر نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے بیٹے کو جمعہ کی صبح تقریباً 8 بجے پیسے دے کر مرغ خرید کر لانے کے لیے بازار بھیجے تھے۔ کافی دیر کے بعد بھی ہری کانت ٹھاکر بازار سے واپس گھر نہیں لوٹا جس کے بعد رشتہ داروں کو کسی ان ہونی کا خدشہ ہوا۔ کافی دیر تک گھر نہیں لوٹنے کے بعد ہر کانت ٹھاکر کی تلاش شروع کردی گئی۔ لیکن کافی کوشش کے بعد بھی کچھ جانکاری نہیں مل پائی۔

مقامی لوگوں کی مدد سے ہفتہ کی صبح تالاب میں تلاش شروع کی گئی تو اس کی لاش برآمد ہوئی۔ والد نے بتایا کہ ہری کانت ایک راشن دکان میں کام کرتا تھا۔ جبکہ اس کے والد شیودانی ٹھاکر نائی کا کام کرتے ہیں۔ ہری کانت کے دو بچے ہیں۔ بیوی اور دونوں بچوں کی پرورش کی ذمہ داری ہری کانت پر ہی تھا۔